ایگزیکٹو خلاصہ

1. منصوبے کی تفصیل:

حکومت سندھ (GoS) نے کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن (KW&SC) کے ذریعے کراچی شہر کی تین کم آمدنی والی کمیونٹیز میں پانی کی فراہمی اور سیوریج سسٹمز کی بحالی کا منصوبہ بنایا ہے (کم آمدنی والے علاقوں میں پانی کی فراہمی اور سیوریج سسٹمز کی بحالی (جسے آگے "سب پروجیکٹ" کہا جائے گا)۔ ان تینوں میں سے دو کمیونٹیز بجٹ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منتخب کی گئیں، جن میں عیسیٰ نگری / ویلفیئر کالونی اور سوبا نگر / گوہرا آباد شامل ہیں۔ تیسرا ٹیکری گاؤں تھا، جو اب ختم کر دیا گیا ہے۔ تجویز کردہ منصوبہ کراچی واٹر اینڈ سیوریج سروسز امپرووومنٹ پروجیکٹ (KWSSIP-1) کے تحت نافذ کیا جا رہا ہے، جسے ورلڈ بینک (WB)، ایشین انفراسٹرکچر اینڈ انویسٹمنٹ بینک (AIIB)، اور GoS مالی معاونت فراہم کرتے ہیں۔

ذیلی منصوبے کے ممکنہ روزگار کے اثرات کو حل کرنے کے لیے، یہ مختصر ری سیٹلمنٹ ایکشن پلان (ARP) تیار کیا گیا ہے، جو سوشل مینجمنٹ فریم ورک (SMF) کے مطابق ہے، جس میں 2019 میں تیار کردہ ری سیٹلمنٹ پالیسی فریم ورک (RPF) بھی شامل ہے، جس کا مقصد فیز-1 کے تحت مالی اعانت حاصل کرنے والے ذیلی منصوبوں کے ممکنہ منفی سماجی اثرات کا جائزہ لینا ہے۔

کراچی شہر سندھ کی معاشی منظرنامے پر غالب ہے، جس میں اس کی بڑی صنعتی اور خدماتی معیشت اور نمایاں افرادی قوت موجود ہے۔ اس کے تقریبا نصف رہائشی غیر رسمی بستیوں (کچی آبادی) میں رہتے ہیں۔ شہر کی موجودہ پانی کی طلب کا اندازہ 1,210 ملین گیلن فی دن (MGD) ہے اور موجودہ فراہمی کی کمی کا اندازہ 550 ملین گیلن فی روز لگایا گیا ہے۔ شہر کی صرف آدھی پانی کی طلب پوری ہو رہی ہے۔ شہر میں 6 ملین سے زائد رہائشی صاف پانی تک رسائی سے محروم ہیں۔

مندرجہ بالا مسائل کو حل کرنے کے لیے، KWSC نے KWSSIP کو ایک سلسلہ وار منصوبوں کی صورت میں تصور کیا ہے، جو تیزی سے بڑھتے ہوئے شہر کراچی میں پانی اور سیوریج سروس کے سنگین خلا کو دور کرنے کے لیے ایک طویل مدتی پروگرام تشکیل دیتے ہیں۔ KWSSIP کے تحت درج ذیل SOPs کی منصوبہ بندی کی گئی ہے:

SOP-1: اصلاحات، دیکھ بھال اور بحالی پر توجہ مرکوز کرتا ہے
SOP-2: سرمایہ کاری کو بڑھانے کے لیے
SOP-3: پانی کی پیداوار بڑھانے اور سرمایہ کاری کی مالی معاونت پر توجہ مرکوز کرے گا تاکہ اضافی فضلہ پانی کو صاف کیا جا سکے
SOP-4: پچھلے منصوبوں کے تحت حاصل کردہ تجربے کی بنیاد پر غیر رسمی بستیوں میں خدمات کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے گی۔

اس وقت، SOP-1 (یا KWSSIP-1) نفاذ کے مراحل میں ہے، جبکہ SOP-2 تیاری کے مراحل میں ہے۔

SOP-1 کے اسائنمنٹ کے تحت منتخب کم آمدنی والے کمیونٹیز یا کچی آبادیوں میں ضلع ایسٹ میں واقع ایسا ناگری/ ویلفیئر کالونی اور ضلع وسطی میں واقع سوبانگر/گوہارآباد شامل ہیں۔ ابتدائی طور پر کل تین کم آمدنی والی کمیونٹیز کی نشاندہی کی گئی جن میں ٹیکری گاؤں بھی شامل تھا، تاہم بجٹ کی پابندیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف دو مذکورہ کمیونٹیز کو پانی اور صفائی کی خدمات فراہم کرنے کے لیے منتخب کیا گیا۔ یہ ARP دونوں کم آمدنی والی کمیونٹیز کے سماجی اثرات کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ ARP اصل پروجیکٹ کے دائرہ کار میں شامل اضافی کاموں کے اثرات کو بھی شامل کرتا ہے۔

2. حتمی تاریخ اور سماجی اثرات کی شناخت:

پروجیکٹ متاثرین کی مردم شماری 23 اپریل 2022 کو شروع ہوئی، جسے معاوضے کی آخری تاریخ سمجھا گیا۔ تاہم، تعمیراتی مدت میں تاخیر ہوئی، اس لیے پروجیکٹ متاثرین کو اگست 2024 میں دوبارہ تصدیق دی گئی، اس لیے 23 اگست 2024 کو نئی

حتمی تاریخ سمجھا جاتا ہے۔ اضافی کاموں یعنی اسٹریٹ نمبر 04 کے لیے ایسا ناگری / ویلفیئر کالونی میں متاثرین کا سروے 6 اپریل 2026 کو کیا گیا، اس لیے اسے اسٹریٹ نمبر 04 کے لیے کٹ آف تاریخ سمجھا جاتا ہے۔

سوبا نگر کی چار اضافی گلیوں کے لیے مشاورت اور سروے 09 دسمبر 2025 کو شروع ہوئے، جبکہ سوبا نگر واٹر ٹینک سے واٹر مین کنکشن پائپ لائن کے لیے سروے 24 دسمبر 2025 کو شروع ہوئے۔ ان سڑکوں کے سروے یا کنکشن پائپ لائن کے ساتھ متاثرین کی شناخت نہیں ہوئی ؛ لہٰذا، 09 دسمبر 2025 کو چار اضافی سڑکوں کے لیے کٹ آف تاریخ سمجھا جائے گا، اور 24 دسمبر 2025 کو کنکشن پائپ لائن کی کٹ آف تاریخ سمجھا جائے گا۔

تازہ سروے کے مطابق، اس ذیلی منصوبے کا زمین پر کوئی مستقل اثر نہیں پڑے گا اور نہ ہی یہ کسی معاشی نقل مکانی کا باعث بنے گا۔ تاہم، تعمیراتی سرگرمیوں کی وجہ سے 203 دکانداروں اور ملازمین کو عارضی طور پر متاثر کیا جائے گا کیونکہ ان کی دکانوں/کاروبار/روزگار تک رسائی محدود ہے۔ متاثرہ دکاندار گنجان شہری بستیوں کی طرح مختلف روزگار کی اقسام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ SMF کے ری سیٹلمنٹ پالیسی فریم ورک (RPF) کے مطابق، کاروبار اور روزگار کے عارضی نقصان کی وجہ سے KWSSIP کا معاوضہ کاروباری ٹرن اوور یا ٹیکس ریکارڈز کی بنیاد پر لگایا جائے گا، اور اگر ایسے ریکارڈز دستیاب نہ ہوں یا ٹیکس پر مبنی آمدنی معلوم نہ ہو، تو سرکاری طور پر مقرر کردہ کم از کم اجرت کی شرح پر لگایا جائے گا۔ چونکہ متاثرہ دکانداروں نے سماجی و اقتصادی سروے اور اثرات کے جائزے کے دوران قابل تصدیق کاروباری ٹرن اوور یا ٹیکس ریکارڈز فراہم نہیں کیے، اس لیے معاوضہ حکومت سندھ کی جانب سے جاری کردہ سرکاری طور پر جاری کردہ کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر مقرر کیا گیا ہے۔

زمین کی ضرورت صرف اوور ہیڈ/زیر زمین ٹینکوں اور متعلقہ پمپنگ رومز کی تعمیر کے لیے ہے اور ان کے لیے زمین پہلے ہی کراچی میونسپل کارپوریشن (KMC) سے حاصل کی جا چکی ہے۔ ذیلی منصوبے کے لیے منتخب کی گئی زمین حکومت کی ملکیت ہے اور اس لیے زمین کی خریداری کی ضرورت نہیں ہوگی۔

سروے کے اعداد و شمار کے مطابق، کل 203 متاثرین ، جن سے منسلک گھرانے کی آبادی 1,131 ہے اور اوسط گھرانے کا حجم 5.57 ہے، تعمیراتی مرحلے کے دوران محدود رسائی کی وجہ سے کاروبار اور روزگار کے عارضی نقصان کا سامنا کریں گے۔ ان میں سے 193 متاثرین دکاندار ہیں اور 10 متاثرین انہی دکانوں میں ملازم کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

وہ متاثرین جو معذور افراد، خواتین کے زیر قیادت کاروباری مالکان، یا وہ افراد جن کی ماہانہ آمدنی حکومت سندھ کی جانب سے نوٹیفائی کردہ کم از کم اجرت سے کم ہے، انہیں کمزور سمجھا جاتا ہے۔ کل 17 کمزور متاثرین کی شناخت کی گئی ہے، جن میں 14 ایسے ہیں جن کی ماہانہ گھریلو آمدنی کم از کم اجرت کی حد/شرح سے کم ہے، ایک شخص معذور ہے، اور دو خواتین سربراہ کاروباری مالکان ہیں۔

3. عوامی مشاورت اور شرکت:

مشاورت متعلقہ فریقین کے ساتھ اکتوبر، نومبر اور دسمبر 2021 اور اپریل 2022 کے مہینوں میں مختلف مراحل جیسے فزیبلٹی اسٹڈی، ماحولیاتی اور سماجی اسکریننگ، اور AED اسکریننگ اسٹڈی کے لیے کی گئی۔ تاہم، ARP کی تیاری کے لیے اپریل 2022 اور اگست 2024 کے مہینے میں تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اضافی مشاورت جولائی، اگست، نومبر اور دسمبر 2025 کے دوران، اور فروری اور اپریل 2026 میں کی گئیں۔ ان ملاقاتوں کے دوران، کمیونٹیز کے منصوبے اور اس کے اثرات کے بارے میں خدشات اور آراء بھی حاصل کی گئیں۔ اسٹیک ہولڈر مشاورت میں غیر قابل اعتماد پانی کی فراہمی، سیوریج کے مسائل، عارضی تعمیراتی رسائی کی پابندیوں، اور مقامی کاروباروں اور روزگار پر ممکنہ اثرات سے متعلق اہم خدشات کی نشاندہی کی گئی۔ کمیونٹی ممبران نے بروقت معاوضہ، مناسب معلومات کے تبادلے، اور مؤثر شکایات کے حل کے طریقہ کار کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ مشاورت کے دوران مرحلہ وار تعمیرات، گرد و غبار کا کنٹرول، فضلہ مینجمنٹ اور متاثرہ کمیونٹیز کے ساتھ مسلسل ہم آہنگی سمیت تخفیف کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اہل متاثرین کو اس دستاویز کی دفعات کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا، جبکہ شکایات کو قائم شدہ GRM کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ مجموعی طور پر، اسٹیک ہولڈرز نے طویل مدتی سماجی، ماحولیاتی، اور عوامی صحت کے فوائد کی وجہ سے بھرپور حمایت کا اظہار کیا۔

4. شکایات کے ازالے کا طریقہ کار:

شکایتی ازالہ میکانزم (GRM) اس پالیسی اور طریقہ کار کا خاکہ پیش کرتا ہے جس کے تحت متاثرین یا کمیونٹی کے اراکین کی جانب سے ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی، شمولیت کے عمل اور PIU کی جانب سے کی جانے والی غیر متوقع ماحولیاتی یا سماجی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے منصوبے کی شکایات (اور شکایات) کو دستاویزی شکل دینے، حل کرنے، جواب دینے اور حل کرنے کے طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اس منصوبے نے ایک کثیر سطحی GRM قائم کیا ہے جس کی ہر سطح پر مخصوص عملے کی ذمہ داریاں ہیں، جن میں کمیونٹی سطح اور PIU سطح کی شکایات کے ازالے کمیٹیاں (GRCs) شامل ہیں۔ GRC شکایات موصول ہونے کے ایک دن کے اندر تسلیم کرے گا اور دستیاب ریکارڈز کا جائزہ لے گا اور شکایات موصول ہونے کے 10 دن کے اندر حقائق کی جانچ مکمل کر لی جائے گی۔ GRC اپنی رسمی میٹنگ میں، جو شکایت موصول ہونے کے 20 دن کے اندر منعقد ہوگی، شکایت کنندہ کے ساتھ اس مسئلے کے بارے میں وضاحت کرے گی (اگر ضرورت ہو) اور مزید نفاذ کے لیے اپنی سفارشات کو حتمی شکل دے کر آگاہ کرے گی۔

5. قانونی و پالیسی نظام:

روزگار کی بحالی کے اقدامات متعلقہ قومی قانون سازی اور ورلڈ بینک کی حفاظتی ضروریات کی رہنمائی میں ہیں۔ اگرچہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 پاکستان میں عوامی مقاصد کے لیے زمین کے حصول کو منظم کرتا ہے، لیکن یہ براہ راست لاگو نہیں ہوتا کیونکہ اس میں کوئی نجی زمین کا حصول یا جسمانی و معاشی بے دخلی شامل نہیں ہے۔ تاہم، چونکہ یہ ایکٹ عارضی روزگار کی خرابیوں کے معاوضے کے لیے دفعات فراہم نہیں کرتا، اس لیے اس ARP نے سندھ کی آبادکاری اور بحالی پالیسی 2022 اور ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسی 4.12 کی غیر رضاکارانہ آبادکاری کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا ہے۔ ان فریم ورکس کے مطابق، ARP تعمیراتی سرگرمیوں کی وجہ سے ہونے والی عارضی کاروباری اور روزگار میں رکاوٹوں کے لیے معاوضہ فراہم کرتا ہے، متاثرین کی حمایت کو یقینی بناتا ہے، اور متاثرین کے مفادات کے تحفظ کے لیے مشاورت اور شکایات کے نظام قائم کرتا ہے۔

6. اہلیت اور حقوق کا میٹرکس:

استحقاق میٹرکس، جو مختلف اقسام کے متاثرین کے لیے معاوضے کے معیار کو متعین کرتا ہے۔ میٹرکس کو KWSSIP کے لیے تیار کردہ SMF/RPF کی بنیاد پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔

جدول ES-1: حقداری میٹرکس

نقصان کی قسم	اطلاق	متاثرین کی اقسام	معاوضے کا حق
کاروبار اور آمدنی/روزگار کے عارضی نقصان کے لیے آمدنی کی بحالی اور بحالی میں مدد	محدود رسائی کی وجہ سے کاروبار اور آمدنی کے ذرائع/روزگار کا عارضی نقصان	دکاندار (193)	نقد معاوضہ، جو کاروبار کی مدت کے دوران 3 ماہ کے دوران ضائع شدہ آمدنی کے برابر ہو، جو ٹیکس ریکارڈ کی بنیاد پر ہو، یا اس کی غیر موجودگی میں، اسی قسم کے رجسٹرڈ کاروباروں سے ٹیکس ریکارڈز کے ساتھ موازنہ کی شرحوں کے برابر ہو.
روزگار کے نقصانات	ملازمین عارضی طور پر اپنی ملازمت کھو رہے ہیں	ملازمین (10)	نقد معاوضہ، جو ملازمت کے ریکارڈ کے مطابق 3 ماہ کی مدت کے لیے (اگر عارضی ہو) یا سرکاری طور پر مقرر کردہ کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر حساب کیا جائے۔
کمزور افراد کی مدد	تمام معذور متاثرین (17)	معذور متاثرین یا وہ افراد جن کی آمدن کم از کم اجرت کی شرح سے کم ہے، یا وہ متاثرہ خواتین جو اپنے گھرانے کی سربراہی کرتی ہیں.	اضافی امداد حکومت کی جانب سے اعلان کردہ کم از کم اجرت کی شرح کے تین (03) ماہ کے برابر فراہم کی جائے گی، جو ان کے مستحق معاوضے سے زیادہ ہے۔
نامعلوم نقصانات	غیر متوقع اثرات	تمام متاثرین	منصوبے کے نفاذ کے دوران WB پالیسی اور ARP کی دفعات کے مطابق مناسب طریقے سے نمٹا جائے گا۔

7. آبادکاری کا بجٹ:

مجوزہ منصوبے کی کل آبادکاری لاگت کا تخمینہ **33.00 ملین روپے** لگایا گیا ہے۔

8. ادارہ جاتی انتظامات:

PIU-KWSSIP قائم کیا گیا ہے تاکہ KWSSIP کے نفاذ کو منظم کیا جا سکے، جس میں ماحولیاتی اور سماجی پہلو بھی شامل ہیں۔ PIU کی ماحولیاتی و سماجی (E&S) ٹیم، GRCs، نِگراں کنسلٹنٹس (SCs)، کنٹریکٹر، اور آزاد مانیٹرنگ ایجنسی (IMA) کی معاونت سے، اس ARP کے نفاذ اور نگرانی کی ذمہ دار ہوگی۔ E&S ٹیم میں ماحولیاتی ماہر، سماجی ترقی کے ماہر، اور صنفی ماہر شامل ہیں تاکہ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت، شکایات کے ازالے، مشاورت، اور سماجی حفاظتی اقدامات کے نفاذ کی حمایت کی جا سکے، خاص طور پر کم سہولت یافتہ کچی آبادیوں میں۔ SC اثرات کے جائزے، مشاورت، معاوضے کی پروسیسنگ، معلومات کی ترسیل، ARP اپ ڈیٹنگ، اور نگرانی/رپورٹنگ سرگرمیوں میں مدد کرے گا۔ ٹھیکیدار تعمیر کے دوران سماجی حفاظتی اقدامات نافذ کرے گا، جبکہ IMA آزادانہ طور پر ARP کے نفاذ کی پیش رفت کا جائزہ لے گا، تعمیل کا جائزہ لے گا، خلا کی نشاندہی کرے گا، اور جہاں ضرورت ہو اصلاحی اقدامات تجویز کرے گا۔

9. نگرانی اور رپورٹنگ:

اس منصوبے کے لیے نگرانی کا طریقہ کار انٹرنل مانیٹرنگ (IM) اور ایکسٹرنل مانیٹرنگ (EM) پر مشتمل ہوگا۔ انٹرنل طور پر، ذیلی منصوبے کے لیے ARP نفاذ کی PIU کی جانب سے خاص نگرانی کی جائے گی۔ ایکسٹرنل مانیٹرنگ کے لیے، ایک آزاد بیرونی نگرانی ایجنسی یا انفرادی کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ معاوضے کے عمل کی کامیاب تکمیل پر، PIU ورلڈ بینک کو ایک مربوط ARP تکمیل رپورٹ جمع کرائے گا اور منظوری کے بعد اسے KWSSIP کی ویب سائٹ پر ظاہر کیا جائے گا۔